Unit 3.2

THE WAY IT WAS AND IS

Then I was thirteen, my father used to sit in our living room and listen on our philco radio to strange music by people named Duke Elington, Count Basle, and Jimmie Lunceford.

پھر میری عمر تیرہ سال تھی، میزا والد صاحب ہمارے کمرے میں بیٹھ کر ہمارے فیلکو ریڈیو پر ایک عجیب موسیقی سنتے تھے جو ڈیوک ایلنگٹن، کاؤنٹ بیسلے اور جیمی لیونسفورڈ نے گایا ہوتا تھا۔

Sometimes when I walked by, I saw him leaning back in his armchair and smiling blissfully. My mission was to sneak past that living room before he caught me and made me come inside for a music appreciation lesson on the old timey music that I could not stand.

بعض اوقات جب بھی میں اُس کے پاس جاتا تھا تو میں نے اُسے کرسی پر خوشی سے مسکراتے ہوئے دیکھا۔ میرا مشن یہ ہوتا تھا کہ میں اُس کمرے کے سامنے سے چپکے سے گزر جاؤں اس سے پہلے کہ وہ مجھے پکڑ کر اندر لے جائے اور مجھے قدیم زمانے کی موسیقی کے بارے میں سبق پڑھائے جسے میں برداشت نہیں کرسکتا تھا۔

Come here and sit down, "he'd say." Now this is Jimmie

Lunceford. "He pointed to the philco and smiled. While I tried to adjust my ears to the low volume. And when the piece was over, he would say, now that's music. I do not know what you call the noise you hear upstairs, but that's music".

وہ کہتے تھے کہ یہاں آجاؤاور بیٹھ جاؤ، اب یہ جیمی لیونسفورڈ ہے۔وہ پیلکو کی طرف اشارہ کرتا تھااور مسکراتا تھا۔جبکہ میں دھیمی آواز کے ساتھ اپنے کانوں کوموافق بنانے کی کوشش کرتا تھا،اور جب ایک موسیقی ختم ہو جاتی تھی تو وہ کہا کرتے تھے کہ اب موسیقی یہ ہے۔میں نہیں جانتا جسے تم اوپر منزل میں سنتے ہواُسے شور کہتے ہو لیکن موسیقی تو یہ ہے۔

During each of those command performances, I would smile respectfully and move my head back and forth in rhythm as if I really enjoyed this junk; and after my own performance was over, I would pat my father on the knee, say, thank you Dad." And tell him I had something important to do.

ہرایک حکمیہ گانے کے دوران میں نہایت احترام کے ساتھ مسکراتا تھااور ایسے انداز میں سر آگے پیچھے ہلاتا تھا کہ گویا میں نے واقعی اس قدیم موسیقی سے لطف اُٹھایا۔اور میرا اپنا کام ختم ہونے کے بعد میں اپنے والد کے گھٹنے کوتھپکی دیکر کہتا تھا۔شکریہ ڈیڈ اور اُسے بتاتا تھا کہ مجھے کوئی ضروری کام کرنا ہے۔

That something important, of course, was to get away from that music. And then I would go upstairs and wonder how I could negotiate these walks past the living room and out of the house without having my father use his philco to damage my brain. For a while, I considered putting a ladder against my window, but it also would have let a burglar in.

بے شک وہ ضروری کام اُس موسیقی سے دور بھاگنا تھا، میں اوپر منزل پر جاتا تھااور اس بات پر سوچ بچار کرتا تھا کہ میں کس طرح کمرے سے اور گھر سے باہر جاؤں اور میرا والد اپنے پیلکو سے میرا

دماغ خراب نہ کرے۔ کچھ دیر کے لیے میں نے اپنی کھڑکی سے ایک سیڑھی لگانے پر بھی غور کیا لیکن یہ تو نقب زن کو آنے کا موقع فراہم کرے گا۔

Had a burglar made it into my room, he would have had a wonderful time hearing Sonny Rollins, John Coltrance, Dizzy Gillespie, Miles Davis, Thelonious Monk, Bud Powell and Philly Joe Jones. He would have been able to hear them right through any ski mask because I always played them at top volume. The greatest advantage of top volume was that I couldn't hear the grown ups when they came in to tell me to turn that noise down.

اگر کوئی نقب زن میرے کمرے میں داخل بھی ہو جائے تو وہ سونی رولنز، جان کولٹرین، ڈیزی گیلسپی، مائلز ڈیوس، تھیلونیوس مونک، بڈ پاول اور پھیلی جو جونز کو سن کر لطف اُٹھائے گا۔ وہ اس قابل ہو گا کہ وہ ایک سکی ماسک کے ذریعے اسے سنے کیونکہ میں ہمیشہ اسے بلند آواز سے بجاتا تھا۔ بلند آواز کا سب سے بڑا فائدہ یہ تھا کہ میں بڑوں کو نہیں سن سکتا تھا جب وہ مجھے یہ بتانے کے لیے آتے تھے کہ اس شور کو ذرا کم کردو۔

From time to time my father would come by, kick the door open, and then stand there under the assault of the music. He had the look of a sailor standing on deck in a typoon.

وقتاً فوقتاً میرا والد آ کر زور سے دروازے کو کھولتے تھے اور وہاں موسیقی کے شدید حملے میں کھڑے ہوتے تھے۔ وہ ایک ملاح کی طرح دکھائی دیتے تھے جو شدید سمندری طوفان میں جہاز کے عرشہ پر کھڑا ہو۔

And then his lips would start to move. I could not hear him, but I did not have to, for he was sending an ancient message, turn the noise down.

اور پھر وہ بولنا شروع کرتا تھا۔ میں اُسے نہیں سن سکتا تھا اور سننا بھی نہیں چاہتا تھا کیونکہ وہ وہی پرانا پیغام دیتے تھے کہ شور کو کم کردو/ آواز کو کم کردو۔

I then would turn the sound down about halfway, moving him to say, "turn it down, I said," I'd then turn the dial to the three quarters point and he'd say, "more" giving him more, I would say, "Dad it's off."

پھر میں آواز کو تقریباً نصف تک کم کر دیتا تھا۔ اور اُسے یہ کہنے پر مجبور کرتا تھا کہ "میں نے کہا کہ آواز کو کم کر دو" پھر میں ڈائل کو ایک تہائی درجے پر لے آتا تھا اور وہ پھر کہتے کہ "اور کم کر دو" اور میں اُس کی مانتے ہوئے کہتا تھا کہ "ڈیڈ میں نے اسے آف کر دیا۔"

And that "he would say, is what I want"

اور وہ کہا کرتے تھے یہی تو میں چاہتا ہوں۔

Music has changed so drastically since the days when I first heard the wonders of John Coltrane and Bud Powell. Today a guitar is a major appliance whose volume guarantees that the teenager playing it will never be aware of the start of world war III. This teenegar will merely see the explosions and will probably think that they are a part of a publicity campaign for a new English group call the Armageddon.

موسیقی اُس زمانے سے بہت زیادہ تبدیل ہوگئی ہے جب میں نے پہلی دفعہ جون کولٹرین اور بڈ پاول کی حیران کن موسیقی کو سنا۔ آج گٹار ہی وہ واحد آلہ ہے جس کی آواز یہ ضمانت دیتی ہے کہ وہ نوجوان جو اسے بجا رہا ہو اُسے تیسری جنگِ عظیم کے شروع ہونے کا پتہ نہیں چلے گا۔ یہ نوجوان محض دھماکوں کو سنے گا اور شاید وہ یہ سوچے گا کہ یہ نئے انگریزی گروپ کے اشتہاری مہم کا ایک حصہ ہے جسے جنگِ عظیم کہتے ہیں۔

I know I do not sound hip talking like this, but no matter how he talks, a father can not sound hip to his children...... He can give high fives untill his palms bleed, he can say "chilly down" so much that he sounds like a short order cook; but the father will still be a man who lost all his hipness at the age of twenty-three.

The day he started paying rent.

میں جانتا ہوں کہ میں جدت پسند دکھائی نہیں دیتا، لیکن اس سے کوئی فرق نہیں پڑتا کہ وہ کیسے بولتا ہے۔ ایک باپ اپنے بچوں کے لیے جدت پسند نہیں ہوسکتا۔ وہ انتہائی حد تک اُن کے ہاں میں ہاں ملاتا ہے۔ وہ پنجہ دیتے یہاں تک کہ اُن کے ہتھیلیوں سے خون نکلتا۔ وہ اُنہیں جب بھی کچھ کہتا ہے تو اُس کی آواز بچوں کے لیے ایک باورچی کے آواز کی طرح ہوتا ہے، لیکن باپ پھر بھی ایسا فرد ہوگا جس نے صرف 23 سال کی عمر میں اپنی جدت کھودی۔ اُس دن سے جب اُس نے گھر کا کرایہ ادا کرنا شروع کیا۔

Anything that you like (if you are a father) cannot possibly be something your kids like too, so it can not possibly by hip. You know what would be the end of rock music? If enough parents suddenly started to like it!

کوئی بھی چیز جو تمہیں پسند ہے (اگر تم ایک باپ ہو) ممکن طور پر ایسی چیز نہیں ہوسکتی جسے تمہارے بچے بھی پسند کریں، اس لیے یہ ممکن حد تک جدید نہیں ہوسکتی ہے۔ تم جانتے ہو کہ پرانی موسیقی کا انجام کیا ہوگا اگر کافی والدین اچانک اسے پسند کرنا شروع کردے۔

The volume of "that noise" is my own fault, of course. No one made me buy that complex stereo system for my decible-hungry darling. The day I went into the electronics store to see the equipment, those two box 95s and bowie twin triple hitter treble, woofer speakers and double headed action did not seem too much for a twenty-by fifteen bedroom, as long as there was no bed.

اُس شور کی آواز بے شک میری اپنی غلطی تھی، کسی نے بھی مجھے وہ پیچیدہ دو سپیکروں والا نظام اپنی بچی کے لیے خریدنے پر مجبور نہیں کیا۔ اُس دن میں الیکٹرانکس کی دُکان اُس آلے کو دیکھنے گیا وہ دو بکس 95، بووی ٹوین ٹرپل ہیٹر ٹریبل، اوپر سپیکرز اس (20x15) کمرے کے لیے بڑے تھے جب تک اس میں بیڈ نہ ہو۔

I even failed to notice the gleam in my daugther's eye that resembled the gleam in Dr. Frankenstien eye when he first decide

to make a mobile. I had been busy falling into the great Am
trap: trying to make a child happy by buying something for her.

یہاں تک کہ میں اپنی بیٹی کی آنکھوں میں موجود چمک کو دیکھنے میں ناکام ہوا جو ڈاکٹر فرینکینٹسٹین کے آنکھوں کی چمک سے مشابہت رکھتی تھی۔ جب اُس نے پہلی دفعہ موبائل بنانے کا فیصلہ کیا، میں اُس عظیم امریکی جال میں پھنسنے میں مصروف تھا، ایک بچی کو خوش کرنے کے لیے اُس کے لیے کچھ خریدنے میں۔

If the children's name for me is Dad-can-I then my name for them is yes-you-may. (My response is weak but grammatical) you may have the tuner, the amplifier, the tape deck, and those speakers that belong at a pre-game vally at Gambling state. I must confess, however, that all this permissiveness was not entirely altruistic: I figured that whenever she wasn't home, I could rent her room as a recording studio.

اگر بچوں کے لیے میرا نام (ڈیڈ کیا میں کر سکتا ہوں) ہے تو پھر اُن کے لیے میرا نام (ہاں تم کر سکتے ہو) ہے۔ (میرا جواب کمزور ہے مگر گرامر کے اُصولوں کے مطابق)۔ تم ٹیونر، آواز کو بلند کرنے والا آلہ، ٹیپ کا عرشہ اور وہ سپیکرز رکھ سکتی ہو جو جوا کھیلنے سے قبل ریلی سے تعلق رکھتے ہو۔ تاہم مجھے ضرور اعتراف کرنا چاہیے کہ یہ تمام اجازت اور برداشت مکمل طور پر بے غرض نہیں تھی۔ میرا خیال تھا کہ جب وہ گھر پر نہ ہو تو میں اُس کے کمرے کو ریکارڈنگ سٹوڈیو کے طور پر استعمال کر سکتا ہوں۔

And so I bought the stereo. The price was surrealistic, but what I got for my money was more than just equipment that belonged in yankee stadium. I got a smile that said that I was the greatest father in the world.

اور پس میں نے دو سپیکروں والا ٹیپ ریکارڈر خریدا۔ اس کی قیمت بہت زیادہ تھی لیکن میں نے جو چیز خریدی وہ اُس آلے سے زیادہ تھی جو امریکی سٹیڈیم سے تعلق رکھتی ہے۔ مجھے ایک ایسی مسکراہٹ ملی جس کا مطلب یہ تھا کہ میں دنیا کا عظیم ترین باپ ہوں۔

When I brought the equipment home, I simply opened the instruction book, which was slightly shorter than pride and prejudice, and flipped past the chinese, italian, french and turkish until I got to the English, which had been written by a foreigner. Only two hours later, the unit was assembled and I was issuing wise paternal advice.

جب میں یہ آلہ گھر لے آیا، تو میں نے ہدایات کا کتابچہ کھولا۔ جو کہ ناول (پرائیڈ اینڈ پریجوڈیس) سے تھوڑا سا مختصر تھا، اور میں نے جلدی سے چینی، اٹلی، فرانسیسی اور ترکی زبان کے اوراق کو پلٹا اور انگریزی زبان تک پہنچا جو کہ ایک غیر ملکی نے لکھا تھا، صرف دو گھنٹے بعد یونٹ کو جوڑ دیا تھا اور میں عقل مندی سے بھرپور پدرانہ نصیحت جاری کرنے لگا۔

"Now the thing to know is you need not turn this unit up so loud. Leave the volume control on two and a half and your ears will adjust to every little nuance".

اب تم یہ بات جان لو کہ تمہیں اس آلے کی آواز اتنی زیادہ بلند نہیں کرنی چاہیے۔ آواز کی کنٹرول کا بٹن 2.5 پر رکھو۔ اور تمہارے کان چھوٹے سے چھوٹے چیز میں بھی تمیز کر سکیں گے۔

"Yes Dad," my daughter said, still feeling that I was a wonderful person; and going to the stereo she put on a record that sounded like a train derailment, which I pretended to like. I was trying to reach out to her generation, to understand that there might be more to music than just melody, harmony and rhythm.

ہاں ڈیڈ میری بیٹی نے کہا، اب بھی وہ محسوس کر رہی تھی کہ میں ایک حیران کن شخص تھا اور ٹیپ ریکارڈر کے پاس جا کر اُس نے ایک ریکارڈ چلایا جس کی آواز ریل کے پٹڑی سے اُترنے کی آواز کی طرح تھی۔ میں نے ایسا ظاہر کیا کہ مجھے یہ پسند آیا۔ میں اُس کی نسل تک پہنچنے کی کوشش کر رہا تھا تا کہ یہ سمجھو کہ موسیقی میں وزن، بحر، ہم آہنگی اور سُریلی نغمے سے بھی زیادہ کچھ ہوتا ہے۔

Then I went downstairs. A few minutes later, the doorbell

(the first good music I had heard all day) and some of my rang (the first good music I had heard all day) and some of my daughters friends came in. As I told them she was upstairs, I believe I heard one of them say that I was the greatest father since Abraham. And then, when they went upstairs, I sat down for lunch with my wife in the dinning room, which is just beneath my daughter's bedroom. Moments later, things began to move that oruinarily had no locomotion: the plates, the cups, the silverware and the salt and pepper shakers.

پھر میں نیچے منزل پر گیا۔ چند منٹ بعد دروازے کی گھنٹی بجی (جو کہ پہلی اچھی موسیقی تھی جو میں نے پورے دن میں سنی) اور میری بیٹی کی چند سہیلیاں اندر آئیں۔ جوں ہی میں نے اُنہیں بتایا کہ وہ اوپر منزل میں ہے، تو مجھے یقین ہے کہ میں نے اُن میں سے ایک لڑکی کو یہ کہتے ہوئے سنا کہ میں ابراھم کے بعد سب سے عظیم باپ ہوں۔ اور پھر جب وہ اوپر منزل پر گئیں تو میں اپنی بیوی کے ساتھ ڈائننگ ہال میں کھانا کھانے بیٹھ گیا، جو کہ میری بیٹی کے بیڈروم کے بالکل نیچے واقع ہے۔ چند لمحے بعد وہ چیزیں حرکت کرنے لگے جو عام طور پر حرکت کی طاقت نہیں رکھتے: مثلاً پلیٹس، پیالیاں، چاندی کے برتن اور نمک اور کالی مرچ کے برتن۔

I was unaware, "I told my wife" that this house is sitting on a major geological fault. "When the chandelier began to swing and the chairs began to dance, I said, if these are my last words, I want you to know only the greatest truth that is in my heart. I love you profoundly, and I never played half back in that game against penn."

میں نے اپنی بیوی کو بتایا کہ مجھے پتہ نہیں تھا کہ یہ گھر بڑے ارضیاتی فالٹ (شگاف) پر واقع ہے۔ جب چھل چراغ نے جھولنا شروع کیا اور کرسیاں رقص کرنے لگے، تو میں نے کہا "اگر یہ میرے آخری الفاظ ہیں، تو میں چاہتا ہوں کہ تم اُس عظیم ترین حقیقت کے بارے میں جان لو جو کہ میرے دل

میں ہے کہ میں تمہیں دل کی گہرائیوں سے پیار کرتا ہوں اور میں اُس کھیل میں penn سے کبھی پیچھے نہ تھا۔

While the glasses, plates and utensils danced, my wife listened intently to a deep rhythmic thumping - two short thumps and one long one - that filled the house. And after listening to his extraterrestrial sound for about a minute, she turned to me and said, "that stereo is too loud" you can see that I married above my 1Q.

At once, I sprang into action. I rushed up, stairs and kicked upon the door to my daughter's bedroom like a man arriving at a fire. With the skin on my face feeling as though it were being pushed away from my skull, and with a vein struggling to free itself from the centre of my forehead, I shouted.

"Turn that noise down"

جبکہ گلاس، پلیٹس اور برتن رقص کرر ہے تھے، میری بیوی پوری غور سے با قاعدہ اُتار چڑھاؤ والے مکا مارنے کی آوازوں کو سنتی رہی۔ جن کی آوازوں سے گھر گونج رہا تھا۔ اور اس غیر معمولی آوازوں کو ایک منٹ تک سننے کے بعد وہ میری طرف مڑی اور کہا کہ ''ٹیپ ریکارڈر کی آواز بہت بلند ہے۔'' تم دیکھ سکتے ہو کہ میں نے اپنی درجہ ذہانت سے زیادہ ہوشیار عورت سے شادی کی ہے۔

میں فوراً کود پڑا۔ میں تیزی سے اوپر منزل پر گیا اور اپنی بیٹی کے بیڈروم کے دروازے کو لات مار کر کھول دیا۔ ایک ایسے شخص کی طرح جو آگ میں داخل ہو رہا ہو، اس حالت میں کہ میرے چہرے کا جلد گویا کھوپڑی سے ہٹائی جا رہی تھی اور خون کا رگ میرے ماتھے کے درمیان سے خود کو آزاد کرنے کی کوشش کر رہا تھا۔ میں چلایا ''اس شور کو ذرا کم کر دو۔''